آدم خان خلیل خدائی خدمتگار

آدم خان خلیل کا تعلق پشاور، پاکستان کے مشہور پشتون خاندانی قبیلے "بھائی خیل (خلیل)" سے ہے۔ وہ 5 فروری 1999 کو ریگی، پشاور میں ایک معزز اور خدمتگار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ان کے پردادا خان عالم خان خدائی خدمتگار تحریک کے سرگرم رکن تھے۔ آدم خان خلیل کا خاندان عوامی خدمت اور سیاسی شعور کے اعتبار سے تین نسلوں سے عوامی نیشنل پارٹی سے منسلک ہے — ان کے پردادا باچاخان کے نظریاتی سپاہی تھے، دادا خان عبدالولی خان کے کارکن تھے۔ والد اسفندیار ولی خان کے کارکن ہیں، اور خود آدم خان نئی نسل میں ایمل ولی خان کے پیروکار اور کارکن ہیں۔ ملک اور قوم سے وفاداری اور خدمت اس خاندان کے خون میں شامل ہے۔ اس کا ایک زندہ مثال آدم خان خلیل کے چچا، تلاوت خان خلیل تھے۔ جو خیبر پختونخوا سے کشمیر کی آزادی کی جنگ میں شہید ہونے والے پہلے سپاہی تھے۔ انہوں نے ایف سی کی ملازمت چھوڑ کر کشمیری عوام پر ہونے والے مظالم کے خلاف آواز بلند کی اور جہاد میں حصہ لیتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔

آدم خان خلیل نے اپنی ابتدائی تعلیم ریگی گاؤں سے حاصل کی، ایف اے گورنمنٹ کالج حیات آباد سے مکمل کیا، اور بعد ازاں بی ایس اسلامیات گورنمنٹ کالج پشاور سے حاصل کیا۔ آدم خان خلیل ایک باشعور اسلامی اسکالر بھی ہیں اور علمی میدان میں ان کا ایک تحقیقی مقالہ (حصول علم میں مساجد کا کردار) بھی شامل ہے۔

سیاسی اور سماجی میدان میں بھی ان کی خدمات قابلِ تحسین ہیں۔ انہوں نے عوامی نیشنل پارٹی کے ساتھ اپنے سیاسی سفر کا آغاز اپنے گاؤں کی تنظیم سے کیا، اور وقت کے ساتھ وہ یونین کونسل کے جنرل سیکریٹری، پی کے 79 کے سوشل میڈیا کوآرڈینیٹر، خدائی خدمتگار آرگنائزیشن پشاور کے ڈپٹی سالار، اور بعد ازاں پشاور میٹروپولیٹن کے سالار منتخب ہوئے۔ اس وقت وہ خدائی خدمتگار تنظیم کے سوشل میڈیا کوآرڈینیٹر کی حیثیت سے فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔

آدم خان خلیل نہ صرف ایک سیاسی کارکن ہیں بلکہ خدمت خلق کے جذبے سے سرشار ایک باعمل نوجوان بھی ہیں، جو اپنے آباواجداد کی خدمت کی روایت کو فخر سے آگے بڑھا رہے ہیں۔